سوال (1) سیرت محمد ﷺ کی روشنی میں میدان جنگ میں ایک عظیم سپہ سالار کی خوبیاں بیان کریں۔

تعارف:

حضور نبی اکرم ﷺ نے دین کی اشاعت کے لیے بہت سے غزوات میں شرکت فرمائی اور امت کو درس دیا کہ جنگیں زندگی کا ایک حصہ ہیں انہیں نہایت بہترین انداز سے لڑنا چاہیے اور ثابت قدم رہنا چاہیے لیکن جنگیں صرف اور صرف اللہ پاک کی رضا کی خاطر ہونی چاہیں۔ سیرت سرکار پاک ﷺ سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ جب دشمن کے ساتھ جنگ کی جائے تو اس کے ساتھ مخلصانہ سلوک کرنا چاہیے اور اس کی عزت و تکریم کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ آپ ﷺ نے امت کو درس دیا کہ میدان جنگ میں کسی دشمن کے ساتھ رات کے وقت مقابلہ نہیں کرنا چاہیے۔ نہ دشمن کے جسم کو آگ سے جلانا چاہیے۔ اگر کوئی دشمن بھاگ جائے تو اس معاف کر دینا چاہیے۔ میدان جنگ میں لوٹ مار، بدنظمی و انتشار، مال غنیمت میں خیانت، بچوں عورتوں اور بوڑھوں کو قتل کرنا، قتل اسیروں کیلئے اسلام نے سخت مخالفت فرمائی ہے جس کا عکس ہمیں حضور پاک ﷺ کی سیرت مقدس سے ملتا ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت پاک سے ایک سپہ سالار میدان جنگ میں بہادری اور جواں مردی کا مظاہرہ کر سکتا ہے۔ لہذا سیرت سرکار پاک ﷺ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ دوران جنگ جاسوسی گرفتار، مشورہ اور اپنے منصوبہ جات کی حفاظت کرنی، جنگ سے پہلے سارے منصوبہ جات کی تیاری کرنا اور دشمن کی عزت تکریم کرنا چاہیے۔

Date:

کا خیال رکھنا سیرت سرکارؐ سے ہمیں ملتا ہے۔

(i) رات میں جنگ کرنے کی مخالفت۔

کفار مکہ جنگ کے لیے رات کے وقت دشمن پر حملہ کرتے تھے تاکہ دشمن جنگ کی حالت میں نہ ہوں لیکن سرکارؐ نے ہمیں رات کے وقت دشمن پر حملہ کرنے سے منع فرمایا۔ ایک دفعہ حضورپاکؐ رات کے وقت میدان جنگ میں پہنچے لیکن آپؐ نے جنگ کے وقت دشمن سے جنگ شروع کرنے کا حکم فرمایا۔

(ii) دشمن کے جسم کو آگ سے جلانے کی مخالفت۔

قبل از اسلام کفار مکہ دشمنوں کو قتل کر کے ان کے جسم کو آگ سے جلا دیتے تھے جو کہ ظالمانہ طریقہ تھا۔ لیکن داعی رسول اکرمؐ نے اس ظالمانہ طریقے سے مخالفت فرمائی اور دشمن کے جسم کو دفنانے کا حکم فرمایا۔

رسول اللہؐ کی حدیث پاک کے مطابق حضورؐ کے

"کہ لوگ بدعہدی نہ کرنا، مال غنیمت میں خیانت نہ کرنا، دشمن کو قتل نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔"

(iii) لوٹ مار کی مخالفت۔

اسلام سے پہلے جنگوں کے دوران راستے میں لوٹ مار کرتے تھے لیکن سرکارؐ نے اس غیر اخلاقی حرکت سے امت مسلمہ کو منع فرمایا

ایک حدیث پاک کے حضورؐ کے مطابق

" لوٹ مار کا مال مردار سے بہتر نہیں"

(iv) قتل اسیروں سے مخالفت

حضورؐ نے میدان جنگ میں قتل اسیروں سے منع فرمایا اور فرمایا جو کوئی کفر کا دروازہ بند کرے اسے معاف کر دیا جائے قیدی کو قتل نہ کیا جائے۔ بچوں عورتوں اور بوڑھوں کو قتل

نہ کیا جائے، مجروح کو قتل نہ کیا جائے اور جو بھاگ جائے اس کو قتل نہ کیا جائے۔

(v) قتل سفیر اور قاصد کی ممانعت۔

اسلام کے مخالف تمام لوگ قاصدوں اور سفیروں کو قتل کر دیتے تھے لیکن آپؐ نے قتل سفیران اور قاصدوں سے منع فرمایا۔ ایک دفعہ مسیلمہ کذاب کے قاصد حارث جب حضورؐ کی بارگاہ حضور میں حاضر ہوا تو آپؐ نے فرمایا "اگر قتل سفیر اور قتل قاصد کی ممانعت نہ ہوتی تو میں تیرا سر اُڑا دیتا"

اس حدیث پاک سے امت مسلمہ کو درس ملتا ہے کہ قتل سفیر اور قتل قاصد ایک بہت بڑا جرم ہے۔

(vi) جاسوسی سرگرمیاں اور اپنے منصوبہ جات کی حفاظت

حضور نبی اکرمؐ نے جنگ کے دوران جاسوسی سرگرمیاں اپنائی تاکہ دشمن کے منصوبہ جات سے آگاہ رہا جائے۔ اور آپ اپنے سارے منصوبہ جات کو دشمن سے چھپا کر رکھتا تاکہ دشمن کو ان کی خبر نہ ہو۔ ان سب باتوں کو حوالہ ہمیں جنگ بدر اور جنگ احد سے ملتا ہے

(vii) خفیہ راستے اپنانے کا طریقہ میدان جنگ کیلئے

حضورؐ پاک خفیہ راستے جانتے تھے جو کہ مخالف نہیں جانتے تھے۔ سرکارؐ پاک نے آپؐ حسب ضرورت خفیہ راستے استعمال فرمائے اور دشمنوں کی صورت حال اور منصوبہ جات سے آگاہ رہے۔

(viii) مشورہ کی اہمیت جنگ سے پہلے۔

مشورہ زندگی گزارنے میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ حضور نبی پاکؐ نے بدر کے غزوہ میں جانے سے پہلے صحابہ پاک سے مشورہ فرمایا کہ دشمن سے مدینہ شریف سے اندر جنگ کی جائے یا مدینہ شریف سے نکل کر

Date:

تو صحابہ پاک نے مدینہ شریف سے نکل کر دشمن کا مقابلہ کرنے کا مشورہ دیا تو آپؐ نے مشورہ کی وجہ سے جو صحابہ پاک سے فرمایا، جنگ بدر کے موقع پر مدینہ شریف سے نکل کر دشمن کا مقابلہ فرمایا۔

(IX) فساد و انتشار کی مخالفت۔

دینِ اسلام امتِ مسلمہ کو دورانِ جنگ فساد اور انتشار سے روکتا ہے اور لوگوں کے مال و جان کے نقصان سے محفوظ فرماتا ہے

قرآن شریف کی آیت کا مفہوم

"اور جب وہ حاکم بن جاتے ہیں تو وہ زمین میں فساد کرتے ہیں فصلوں اور کھیتوں کو تباہ کرتے ہیں بے شک اللہ پاک اس سے نفرت کرتا ہے"

دینِ اسلام میں کسی شخص کے مال و جان کو دورانِ جنگ نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں۔

(X) جنگ کرنے سے پہلے سرداروں کے لئے حکم

نبی اکرمؐ نے سردار کو جنگ میں جانے سے پہلے جنگ کے اصول بتائے۔ حضورؐ نے سرداروں کو فرمایا کہ جہاد صرف اللہ پاک کی رضا کیلئے ان لوگوں سے کریں جو اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں ~~اصول~~۔ تقویٰ اختیار کریں، مالِ غنیمت میں خیانت نہ کریں، بدعہدی نہ کریں، لوگوں کو مثلہ نہ کریں اور بچوں کو قتل نہ کریں!!

لہٰذا دینِ اسلام سے امتِ مسلمہ کو یہ درس ملتا ہے کہ دورانِ جنگ ان اصولوں کو اپنے اوپر فرض کیا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو اور کسی شخص پر ظلم و زیادتی نہ ہو۔

CamScanner

Date:

(XI) جنگ میں باندھ کر قتل کرنے کی ممانعت

قبل از اسلام کفار دشمنوں کو باندھ کر قتل کرتے تھے لیکن اسلام نے اس وحشیانہ حرکت سے امت مسلمہ کو منع فرمایا جو کہ سیرت مبارکہ ﷺ سے ہمیں ملتی ہے۔

"آپ ﷺ نے دشمن کو باندھ کر قتل کرنے سے منع فرمایا"

حضرت ابو ایوب انصاری رض کے بقول یہ حدیث پاک ﷺ کا مفہوم ہمیں ملتا ہے جو دشمن کو باندھ کر قتل کرنے سے ممانعت فرماتا ہے۔

(XII) میدان جنگ میں صرف اللہ کی ذات پر امید رکھنا اور خود جوان مردی کا مظاہرہ کرنا۔

حضور ﷺ کی سیرت مقدس سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ سب سے پہلے اس اللہ پاک پر یقین رکھا جاتے کہ فتح اور شکست اس کو ملے گی جس کو اللہ پاک دے گا۔ دوسری بات ہمیں سیرت مطہرہ پاک سے حاصل ہوتی ہے کہ میدان جنگ میں صرف یہ نہ کیا جائے کہ اپنے ہاتھ پاؤں نہ ہلائے جائے بلکہ دشمن کے ساتھ جواں مردی اور بہادری سے لڑا جائے۔

(XIII) جنگ صرف اللہ کی رضا کیلئے اور صلح بھی اللہ کی رضا کیلئے

حضور ﷺ پاک کے دور مقدس میں ساری جنگیں اللہ پاک کے حکم سے ہوئیں اور صلح اور معاہدہ جات بھی اللہ پاک کے حکم کے مطابق ہوئے۔ اس لئے سیرت مبارکہ سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ دشمن سے اس وقت لڑا جاتے جب اللہ کی رضا ہو اور صلح اس وقت کی جاتے جب اللہ کی رضا ہو۔

(XIV) سرداروں کے گھر میں قتل کی معافی۔

حضور پاک ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر یہ حکم فرمایا کہ جو شخص ابو سفیان

CamScanner

Date:

کے گھر میں داخل ہو جائے اس کی جان بخش دی جائے گی ۔ میدان جنگ میں دشمن سرداروں کی عزت و تکریم کا خیال رکھا جائے۔

(XV) ہر حال میں نماز کی پابندی ۔

حضور ﷺ نے دوران غزوات نماز کو قضا نہ فرمایا اس لیے امت مسلمہ کو یہ درس ملتا ہے کہ نماز ہر حال میں ضروری ہے کیونکہ جنگ سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں جس میں جان کو خطرہ ہو۔

اختتام ۔

حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت پاک سے امت مسلمہ کو یہ درس ملتا ہے کہ دوران جنگ دشمن کی عزت و تکریم کا خیال رکھا جائے اور جو لوگ جنگ نہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں اس سے جنگ نہ کی جائے اور سستی کی حالت میں دشمن پر حملہ نہ کیا جائے۔ حضور پاک ﷺ کی سیرت ساری امت کیلئے ایک نمونہ پاک ہے لہذا ایک سپہ سالار کیلئے ضروری ہے کہ وہ میدان جنگ میں سیرت سرکار پاک سے روشنی حاصل کرے تاکہ اللہ کی رضا حاصل ہو اور میدان جنگ میں ایک عظیم سپہ سالار بنا جائے جس سے لوگوں کی جانوں، مالوں اور عزتوں کی حفاظت ہو اور دشمن بھی حیوان مردی اور بہادری کی وجہ سے دین اسلام کو ایک مکمل اور کامل دین مانیں۔